احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 24 مئی 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 24 مئی 2003ء، 21 ربیع الاول 1424 ہجری-24 ہجرت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 114

وجہ تخلیق آدم

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مخاطب کر کے فرمایا:

یا محمد لولاک ماخلقت آدم

اے محمدؐ اگر میں نے تجھے پیدا نہ کرنا ہوتا تو میں آدم کو تخلیق نہ کرتا۔ (السنۃ جلد 1 ص 237 حدیث 273-احمد بن محمد بن ہارون الخلال متوفی 311ھ- دار الریہ ریاض 1410ھ- طبع اولی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت ﷺ کا نام محمدؐ رکھا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ نہایت تعریف کیا گیا- سو یہ غایت درجہ کی تعریف حقیقی طور پر خدا تعالیٰ کی شان کے لائق ہے- مگر ظلی طور پر آنحضرت ﷺ کو دی گئی- ایسا ہی قرآن شریف میں آنحضرت ﷺ کا نام نور جو دنیا کو روشن کرتا ہے اور رحمت جس نے عالم کو زوال سے بچایا ہوا ہے آیا ہے اور رؤف اور رحیم جو خدا تعالیٰ کے نام ہیں- ان ناموں سے بھی آنحضرت ﷺ پکارے گئے ہیں اور کئی مقام قرآن شریف میں اشارات و تصریحات سے بیان ہوا ہے کہ آنحضرت ﷺ مظہر اتم الوہیت ہیں اور ان کا کلام خدا کا کلام اور ان کا ظہور خدا کا ظہور اور ان کا آنا خدا کا آنا ہے- چنانچہ قرآن شریف میں اس بارے میں ایک یہ آیت بھی ہے- (-) کہہ حق آیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل نے بھاگنا ہی تھا- حق سے مراد اس جگہ اللہ جل شانہ اور قرآن شریف اور آنحضرت ﷺ ہیں اور باطل سے مراد شیطان اور شیطان کا گروہ اور شیطانی تعلیمیں ہیں- سو دیکھو اپنے نام میں خدائے تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو کیونکر شامل کر لیا اور آنحضرتؐ کا ظہور فرمانا خدائے تعالیٰ کا ظہور فرمانا ہوا- ایسا جلالی ظہور جس سے شیطان مع اپنے تمام لشکروں کے بھاگ گیا- اور اس کی تعلیمیں ذلیل اور حقیر ہو گئیں- اور اس کے گروہ کو بڑی بھاری شکست آئی- اسی جامعیت تامہ کی وجہ سے سورۃ آل عمران جزو تیسری میں مفصل یہ بیان ہے کہ تمام نبیوں سے عہد و اقرار لیا گیا کہ تم پر واجب و لازم ہے کہ عظمت و جلالیت شان ختم الرسل پر جو محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں ایمان لاؤ اور ان کی اس عظمت اور جلالیت کی اشاعت کرنے میں بدل و جان مدد کرو- اسی وجہ سے حضرت آدم صفی اللہ سے لے کر تا حضرت مسیح کلمۃ اللہ جس قدر نبی و رسول گزرے ہیں وہ سب کی سب عظمت و جلالیت آنحضرت ﷺ کا اقرار کرتے آئے ہیں- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے توریت میں یہ بات کہہ کر کہ خدا سینا سے آیا اور سعیر سے طلوع ہوا اور فاران کے پہاڑ سے ان پر چمکا صاف جتلا دیا کہ جلالیت الٰہی کا ظہور فاران پر آ کر اپنے کمال کو پہنچ گیا- اور آفتاب صداقت کی پوری پوری شعاعیں فاران پر ہی آ کر ظہور پذیر ہوئیں- اور وہی توریت ہم کو یہ بتلاتی ہے کہ فاران مکہ معظمہ کا پہاڑ ہے- جس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام جد امجد آنحضرت ﷺ کی سکونت پذیر ہوئے اور یہی بات جغرافیہ کے نقشوں کے بپایۂ ثبوت پہنچتی ہے اور ہمارے مخالف بھی جانتے ہیں کہ مکہ معظمہ میں سے بجز آنحضرت ﷺ کوئی رسول نہیں اٹھا- سو دیکھو حضرت موسیٰ سے کیسی صاف صاف شہادت دی گئی ہے کہ وہ آفتاب صداقت جو فاران کے پہاڑ سے ظہور پذیر ہوگا اس کی شعاعیں سب سے زیادہ تیز ہیں اور سلسلہ ترقیات نور صداقت اسی کی ذات جامع بابرکات پر ختم ہے- (سرمہ چشم آریہ- روحانی خزائن جلد دوم ص 277)

وصیت اور دائمی ثواب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"چونکہ آسمانی نشانوں اور بلاؤں کے دن قریب ہیں اس لئے خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسے وقت میں وصیت لکھنے والا بہت درجہ رکھتا ہے۔ جو امن کی حالت میں وصیت لکھتا ہے اور اس وصیت کے لکھنے میں جس کا مال دائمی مدد دینے والا ہوگا اس کو دائمی ثواب ہوگا۔ اور خیرات جاریہ کے حکم میں ہوگا۔" (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

عطایا برائے گندم

☆ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 135-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

ایکسپورٹ لائسنس حاصل کرنے کا طریق

22۔ اپریل 2003ء کے الفضل میں "ایکسپورٹ لائسنس حاصل کرنے کا طریق" کے بارہ میں جو تفصیل دی گئی ہے اس سلسلہ میں عرض ہے کہ حکومت پاکستان نے قوانین میں تبدیلی کر کے ایکسپورٹ لائسنس ختم کر دیا ہے۔ اب یہ فرم یا کمپنی/ادارہ بغیر لائسنس امپورٹ ایکسپورٹ کر سکتا ہے البتہ NTN نمبر یعنی نیشنل ٹیکس نمبر اور سیلز ٹیکس رجسٹریشن ضروری ہے۔ احباب اس کے مطابق کاروباری کاروائی کریں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1984ء (2)

30 مارچ حضور نے ریٹائرڈ احباب کو خدمت دین کے لئے زندگی وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔

30 مارچ تا 2/ اپریل جماعت کی 65ویں مجلس مشاورت۔ یکم اپریل کو 2 گھنٹے کے لئے زائرین کو شوریٰ ہال میں آنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اختتامی اجلاس میں حضور نے منصب خلافت سے متعلق پرجلال تقریر فرمائی۔

مارچ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ اجازت نہ ملنے کی وجہ سے منعقد نہیں ہوا۔

مارچ مخالفین جماعت کی طرف سے اسلم قریشی کی گمشدگی کا بہانہ بنا کر حکومت کو جماعت پر قانونی پابندیاں لگانے کے نوٹس دیئے جاتے رہے۔ اور 27/اپریل کو احتجاجی تحریک شروع کرنے کا اعلان کیا گیا۔

6 اپریل حضور نے مخالفین کے شر سے بچنے کیلئے خطبہ جمعہ میں 7 خصوصی دعاؤں کی تحریک فرمائی۔

10 اپریل محراب پور ضلع نواب شاہ میں عبدالحمید صاحب کو شہید کر دیا گیا۔

11 اپریل حضور کا سفر اسلام آباد۔

13 تا 23 اپریل خدام الاحمدیہ کی 30ویں سالانہ تربیتی کلاس۔ نامساعد حالات کی وجہ سے اسے مختصر کر دیا گیا۔ حضور نے اختتامی خطاب فرمایا۔ حضور کے سفر ہجرت سے قبل کسی جماعتی تقریب سے آخری خطاب تھا۔

18 اپریل ربوہ کے ایک شہری سید نیاز محمد شاہ صاحب عمر 70 سال کو چنیوٹ میں زدوکوب کیا گیا۔

20 اپریل جھنگ میں احمدیہ بیت الذکر کو آگ لگا دی گئی۔ اسی دن باگڑ سرگانہ ضلع ملتان میں احمدیہ بیت الذکر کو مسمار کر دیا گیا۔

20 اپریل حضور نے لندن ہجرت سے قبل آخری خطبہ جمعہ اسلام آباد میں ارشاد فرمایا۔

26 اپریل صدر پاکستان جنرل ضیاء الحق کی طرف سے امتناع قادیانیت کا آرڈیننس جاری کیا گیا جس کے تحت احمدیوں پر شعائر اسلامی کے استعمال اور تبلیغ پر پابندی لگا دی گئی۔ اس آرڈیننس کے ذریعہ امام جماعت احمدیہ کو گرفتار کرنے اس کا جماعت سے رابطہ کاٹنے اور مرکز سلسلہ کو برباد کرنے کی منظم سازش کا آغاز ہوا۔ بہت سے احباب کو اگلے چند ایام میں گرفتار کر لیا گیا۔

27 اپریل بیت الاقصیٰ ربوہ میں حضور کی موجودگی میں جمعہ ایک اور صاحب نے پڑھایا۔ حضور نے صرف ہاتھ کے اشارے سے سلام کیا۔

27 اپریل بیت المبارک ربوہ میں حضور کا نماز مغرب کے بعد احباب جماعت سے خطاب

28 اپریل بیت مبارک ربوہ میں نماز عشاء کے بعد حضور کا احباب سے خطاب۔

29 اپریل حضور کی سفر یورپ کے لئے بذریعہ کار کراچی روانگی۔

یکم مئی حضور ایمسٹرڈیم اور پھر لندن پہنچ گئے۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 255

آسمانی بادشاہت

حضرت مسیح موعودؑ نے عالم رویاء میں دیکھا کہ ''بہت سے ستارے آسمان پر ایک جگہ جمع ہیں تب میں نے ان ستاروں کو دیکھ کر اور انہیں کی طرف اشارہ کر کے کہا آسمانی بادشاہت .... اس کی تعبیر میں نے یہ کی کہ آسمانی بادشاہت سے مراد ہمارے سلسلہ کے برگزیدہ لوگ ہیں جن کو خدا زمین پر پھیلا دے گا''

(بدر 8/نومبر 1906ء صفحہ 3 الحکم 10 نومبر 1906ء صفحہ 1۔ تذکرہ طبع چہارم صفحہ 679-680)

سیدنا المسیح الموعود کو اسی بادشاہت آسمانی کے اعتبار سے ''گورنر جنرل'' کا الہامی خطاب دیا گیا (تذکرہ صفحہ 342) اور اسی کی روشنی میں حضرت حکیم مولانا نورالدین بھیروی روحانی مملکت کے پہلے اور حضرت مصلح موعود دوسرے سربراہ منتخب ہوئے اور فرمایا:۔

''میں خلیفہ ہوں حضرت مسیح موعود کا اور اس لئے خلیفہ ہوں .... چین، جاپان، یورپ، امریکہ، افریقہ، سماٹرا جاوا اور خود انگلستان کے لئے غرضیکہ کل جہان کے لوگوں کے لئے میں خلیفہ ہوں اس بارے میں اہل انگلستان بھی میرے تابع ہیں دنیا کا کوئی ملک ایسا نہیں جس پر میری مذہبی حکومت نہیں۔ سب کے لئے یہی حکم ہے کہ میری بیعت کر کے حضرت مسیح .... کی جماعت میں داخل ہوں''

(الفضل یکم نومبر 1934ء صفحہ 4 کالم 3-4)

ہمارے محبوب و مقدس امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس حضرت مصلح موعود کے نواسے اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے پوتے ہیں اس لئے آپ کے آسمانی بادشاہت کے پانچویں سربراہ ہونے پر تو حضرت مسیح موعود کی مندرجہ ذیل خواب نے مہر تصدیق ثبت کر دی ہے فرمایا

''شریف احمد کو خواب میں دیکھا کہ اس نے پگڑی باندھی ہوئی ہے اور دو آدمی پاس کھڑے ہیں ایک نے شریف احمد کی طرف اشارہ کر کے کہا وہ بادشاہ آیا''

(اخبار بدر و الحکم 10/جنوری 1907ء صفحہ 3 و صفحہ 1 تذکرہ صفحہ 691)

عرفان حقیقت کا سنہری اصول

حضرت مسیح موعود براہین احمدیہ حصہ پنجم ضمیمہ صفحہ 87 (طبع اول) میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

''جب پیشگوئی ظہور میں آ جائے اور اپنے ظہور سے اپنے معنے آپ کھول دے اور ان معنوں کو پیشگوئی کے الفاظ کے آگے رکھ کر بدیہی طور پر یہ معلوم ہو کہ وہی سچے ہیں تو پھر ان میں نکتہ چینی کرنا ایمانداری نہیں ہے''

جب کھل گئی سچائی پھر اس کو مان لینا
نیکوں کی ہے یہ خصلت راہ حیا یہی ہے

موعود اقوام عالم کی مقناطیسی شخصیت

بانی الحکم شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی یادداشت کے مطابق سیدنا محمود المصلح الموعود نے 26/ دسمبر 1919ء کو اپنے خطاب کے دوران فرمایا:۔

''مجھے یاد ہے قادیان میں ایک دفعہ پشاور سے ایک مہمان آیا اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز کے بعد بیت میں بیٹھے تھے اور مہمان آپ سے ملتے تھے اور جیسا کہ میں نے سنا ہے نبیوں سے ان کے متبعین کو خاص محبت اور اخلاص ہوتا ہے......... جیسا کہ ہمارے مفتی محمد صادق صاحب کی روایت ہے جلسہ کے ایام میں ایک دفعہ جب حضرت صاحب باہر نکلے تو آپ کے اردگرد بڑا ہجوم ہو گیا۔ اس ہجوم میں ایک شخص نے حضرت صاحب سے مصافحہ کیا اور ہجوم سے باہر نکل کر اپنے ساتھی سے پوچھا کہ تم نے مصافحہ کیا یا نہیں۔ اس نے کہا اتنی بھیڑ میں کہاں جگہ مل سکتی ہے اس نے کہا جس طرح ہو سکے مصافحہ کر خواہ تمہارے بدن کی ہڈی کیوں نہ جدا ہو جاوے یہ موقعے روز روز نہیں ملا کرتے چنانچہ وہ گیا اور مصافحہ کیا''

(الحکم قادیان 28/دسمبر 1939ء صفحہ 13 کالم 1)

خالق کائنات کی جلوہ گری

عکسی تصویر کے فن میں

اخبار ''بدر'' قادیان 24-31 دسمبر 1908ء صفحہ 5 میں یہ تذکرہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے وصال مبارک (26 مئی 1908ء) کے بعد حضور کے مبارک کاغذات میں حسب ذیل تحریر بھی موجود تھی:

''ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے سوال کیا تھا کہ کیا عکسی تصویر لینا جائز ہے فرمایا کہ یہ ایک نئی ایجاد ہے۔ پہلی کتب میں اس کا ذکر نہیں بعض اشیاء میں ایک منجانب اللہ خاصیت ہے جس سے تصویر اتر آتی ہے اگر اس فن کو خادم شریعت بنایا جاوے تو جائز ہے''

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نہ بھولنے والی شفقتیں

آپ غرباء، بیوگان اور یتامیٰ سے خاص طور پر ہمدردی رکھتے تھے

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے میری جان پہچان آپ کے منصب خلافت پر فائز ہونے سے کافی پہلے سے تھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے علاوہ جن چند بزرگوں کو میں دعا کے لئے لکھتا رہتا تھا ان میں آپ بھی تھے اور میں حیران رہ جاتا تھا کہ اتنا معمور الاوقات شخص جو اکثر دوروں پر رہتا ہے اور خلافت کی اطاعت میں فنا ہے اور کئی شعبوں اور بے شمار ذمہ داریوں کو سنبھالے ہوئے ہے وہ کس طرح وقت نکال لیتا ہے کہ ادھر خط لکھا اور ادھر فوراً جواب آ گیا۔ جلسہ سالانہ پر ڈیوٹیوں کے دوران ملاقاتیں ہوتیں بعض مجالس سوال و جواب میں آپ کے مسکت کرنے والے جواب سننے کا موقع ملا۔ جلسہ سالانہ پر ترجمانی کے نظام کے ڈیزائن اور آلہ جات کی تیاری اسلام آباد میں ایک ٹیم کے سپرد تھی جو انجینئرز ملک لال خان صاحب، منیر احمد فرخ صاحب اور ایوب احمد ظہیر صاحب پر مشتمل تھی اور انہوں نے اس عاجز کو بھی معاون کے طور پر شامل کیا ہوا تھا۔ یہ سارا کام آپ ہی کی نگرانی میں ہو رہا تھا۔ اس سلسلہ میں بھی آپ سے کئی بار ملاقات ہوئی۔

آپ کے خلیفہ بننے کے بعد میری للّٰہی محبت آپ کے ساتھ عشق میں تبدیل ہوگئی اور ہفتے میں کم از کم ایک دو بار خط ضرور آپ کی خدمت اقدس میں لکھ دیتا اور باقاعدہ جواب آتا صرف آخری ایک ڈیڑھ سال میں پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دستخطوں سے جواب آئے ورنہ اکثر آپ اپنے دست مبارک سے دستخط کر کے مجھے خطوط ارسال فرماتے تھے۔

ایک یادگار افطار پارٹی

آپ کی خلافت کے آغاز پر ہی جلد رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ شروع ہوگیا۔ 1982ء کے قریباً نصف میں میری ٹرانسفر مسقط ہوگئی میرے پاس ایک ہفتے کا Joining period تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے قصر خلافت اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کی تعمیرات کی نگرانی کے لئے انجینئرز اور آرکیٹکٹس کو دو ہفتے سے چھ ہفتے تک وقف عارضی کرنے کی ہدایت فرمائی ہوئی تھی۔ اپنے مخصوص حالات کی وجہ سے میں صرف ایک ہفتہ خلافت ثالثہ میں دے سکا۔ ایک ہفتہ باقی تھا۔ میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو لکھا کہ مجھے ایک ہفتہ وقف عارضی کی اجازت دی جائے۔ اسی خط پر حضور نے لکھا "اجازت ہے"۔ اس ہفتے کے دوران ہی 29 رمضان کا دن آیا۔ اس روز حضور نے مجھے دو تین بار بیت مبارک جاتے ہوئے ڈیوٹی پر دیکھا اور جب مغرب سے پہلے آخری تین سورتوں کے درس کے بعد محراب سے نکلے تو مجھے اشارے سے طلب فرمایا اور فرمانے لگے کہ میں افطاری آپ کے ساتھ کروں۔ میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔ اس موقع پر چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ ان کے ساتھ محترم لطیف صاحب بھی اس دعوت میں شامل تھے۔ حضور کے داماد مرزا القمان احمد صاحب کھانا بطور افطاری لے کر آئے اور جلد ہی حضور بھی ہمارے پاس اپنے ڈرائنگ روم میں تشریف لائے۔ مجھے فرمانے لگے "آپ کب مسقط جا رہے ہیں؟" میں نے اپنا پروگرام بتایا اور دعا کے لئے عرض کیا غالباً فرمایا "خدا حافظ و ناصر ہو"۔ کھانے کے بعد مصافحے اور معانقے کا شرف بھی عطا فرمایا۔

آپ کی دعاؤں کا اعجاز

حسب پروگرام میں مسقط روانہ ہوگیا اور تقریباً ہر ہفتے دعا کے لئے حضور کی خدمت میں لکھ دیتا۔ ایروگرام پر اکثر حضور کے اپنے دستخطوں سے جواب آتا اور اس طرح مسلسل میں حضور کی دعائیں حاصل کرتا رہا۔ دسمبر 1982ء کے جلسہ سالانہ ربوہ پر حاضر ہو کر شعبہ ترجمانی کی ٹیم کے ساتھ ڈیوٹی دینے کی سعادت بھی نصیب ہوئی اور حضور سے ملاقات کی۔ 1983ء کے نصف میں میں پھر پاکستان آیا اور اپنے والدین اور بیوی بچوں اور سب سے چھوٹے بھائی سمیت حضور سے ملاقات کی۔ اور جلد ہی مسقط روانہ ہو گیا۔ 1982ء کے جلسہ سالانہ پر مڈل ایسٹ میں کام کرنے والے پاکستانیوں کی وکیل اعلیٰ چوہدری حمیداللہ صاحب کے ساتھ تحریک جدید کے گیسٹ ہاؤس میں ایک میٹنگ ہوئی اور انہوں نے حضور کی اس خواہش کا اظہار کیا کہ آسٹریلیا کی بیت الھدیٰ کے لئے اخراجات مڈل ایسٹ کی جماعتیں فراہم کریں۔ چنانچہ ہم نے اپنے وعدے وہیں لکھوائے اور واپس جا کر اور دوستوں کے وعدے لے کر مرکز بھجوائے۔ اللہ کے فضل سے سب سے پہلا وعدہ میرا تھا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔ اس پر حضور کی طرف سے بڑی خوشنودی کے خطوط موصول ہوئے۔

یہ حضور کی دعاؤں کا اعجاز تھا کہ مجھ جیسے نالائق انجینئر کا کام وہاں اتنا پسند کیا گیا کہ جب ایک پراجیکٹ مکمل کروایا تو وزارت مواصلات کے متعلقہ افسروں نے NESPAK کو کہا کہ اگلا کام آپ کو پھر دیں گے اور مجھے اس کا بھی ریذیڈنٹ انجینئر مقرر کریں۔ چنانچہ NESPAK کو مجبوراً دوسرے بڑے پراجیکٹ پر بھی مجھے ہی لگانا پڑا۔ یہاں حضور نے خدمت دین کے بھی کئی مواقع فراہم فرمائے اور معمولی خدمت کو بھی بڑا سراہتے۔ ایک حقیر مالی قربانی پر تحریر فرمایا "میرے دل کی گہرائیوں سے دعائیں نکل رہی ہیں"۔

1983ء کے جلسہ سالانہ ربوہ پر پھر چھٹی لے کر ربوہ آیا اور ترجمانی پر کام کرنے والی ٹیم میں محترم منیر احمد فرخ صاحب کی سربراہی میں ڈیوٹی دینے کا موقع بھی ملا۔ مسقط کے نمائندہ کے طور پر عالمی مجلس شوریٰ میں شمولیت کی سعادت بھی نصیب ہوئی اور حضور سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا۔ اس سال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جو کتب شائع کی تھیں ان میں دو کتابچے میرے بھی تھے حضور نے مصنفین کا نام لئے بغیر کتب کا اپنی تقریر میں ذکر بھی فرمایا (میری ایک کتاب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب پر تھی اور دوسری طارق بن زیاد پر) حضور نے دعائیہ کلمات سے نوازا۔

مجلس شوریٰ 1984ء

1984ء کی شوریٰ پر مسقط کے نمائندہ کے طور پر مجھے شمولیت کا موقع ملا۔ یہ مجلس شوریٰ 31,30 مارچ و یکم اپریل کو ربوہ میں منعقد ہوئی تھی۔ 6 اپریل کو جمعہ تھا۔ حضور نے بیت اقصیٰ میں جمعہ پڑھایا یہ حضرت صاحب کا بیت اقصیٰ ربوہ میں آخری خطبہ جمعہ تھا۔ حضور نے ہجرت کے بعد لندن میں جو پہلا خطاب فرمایا۔ اس میں حضور کا گلا بیٹھا ہوا تھا۔ اس کی آڈیو کیسٹ ہمیں تیسرے دن مسقط میں مل گئی جو ہم نے کاپی کروا کر دوستوں میں تقسیم کی۔

1985ء کا جلسہ سالانہ برطانیہ

1985ء میں محترم منیر احمد فرخ صاحب (جو اب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد ہیں) نے مجھے مسقط خط لکھا کہ وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے ذریعے حضور کا پیغام ملا ہے کہ ترجمانی والی ٹیم انگلستان آ کر جلسہ سالانہ پر کام کرے۔ انہوں نے اس نیک کام میں مجھے بھی شامل ہونے کی تحریک کی۔ میں نے حضور کو دعا کے لئے لکھا اور اللہ کے فضل سے چھٹی بھی مل گئی اور انگلستان کا ویزا بھی لگ گیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے مجھے 1985ء کے جلسہ سالانہ پر شعبہ ترجمانی میں ڈیوٹی دینے کی توفیق ملی۔ حضور ان دنوں خطبات جمعہ میں قرطاس ابیض کا جواب دے رہے تھے اور جلسہ کی تقریر بھی اسی تسلسل میں تھی۔ اس جلسہ پر ڈیوٹی کی وجہ سے حضور کو بالکل قریب سے دیکھنے اور سننے کا بار بار موقع ملا اور شرف ملاقات بھی نصیب ہوا۔ حضور نے کھڑے ہو کر سب سے ملاقات کی اور شرف مصافحہ و معانقہ بخشا۔

"حیات ناصر" کی تصنیف

1987ء میں میری حیرت کی انتہاء ہوگئی جب مرکز سے "حیات ناصر" کی تصنیف کا کام تفویض ہونے پر میرے ایک اضطراری خط کے جواب میں حضور نے تحریر فرمایا "پیارے عزیزم محمود مجیب اصغر صاحب آپ کو مرکز سے جو ہدایت ملی ہے وہ میرے ہی کہنے پر ملی ہے۔ اس لئے آپ دعا کرتے ہوئے اس ذمہ داری کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی کوشش کریں جو آپ کے مزاج کے مطابق ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سعی میں برکت ڈالے۔"

حیات ناصر کے مسودے کی تیاری کے دوران میرا آپ سے مسلسل رابطہ رہا اور کئی ہدایات براہ راست ملتی رہیں اور یہ حضور کی ہی دعاؤں کا اعجاز ہے

کہ جلد اول اکتوبر 2000ء میں شائع ہوئی۔ یہ کام تفویض ہونے سے پہلے میں نے مسقط میں خواب میں دیکھا کہ کسی موقع پر حضور کو جوتا پہنا رہا ہوں۔ حضور نے تعبیر لکھی کہ آپ کو دینی خدمت کا موقع ملے گا۔

ناموافق حالات میں بھی ترقی

میں جب مسقط سے واپس آ رہا تھا تو حضور نے لکھا کہ اب یہ لوگ آپ کو تنگ کریں گے چنانچہ ایسے ہی ہوا۔ بار بار تبادلے ہوئے۔ لیکن حضور کی دعاؤں سے میں کسی سے پیچھے نہیں رہا۔ 1989ء میں NESPAK میں مجھے وہ گریڈ مل گیا جو چیف انجینئر کا گریڈ ہے اور جہاں بھی تبادلہ ہوا دینی خدمت کی ایک نئی راہ نکل آتی رہی۔ یہ حضور کی توجہات روحانی اور دعاؤں کا فیض تھا کہ میرا کوئی بال بھی بیکا نہ کر سکا۔ دس سال بعد 1999ء میں مجھے جنرل مینیجر نامزد کر دیا گیا اور یہ بھی حضور کی دعاؤں کا کرشمہ تھا۔

بی بی سی پر آپ کا پہلا انٹرویو

جب حضور نے 1984ء میں ہجرت فرمائی تو ہر جگہ ماحول بڑا Tense تھا۔ میرا ایک افسر جو کبھی کبھی مسقط کا دورہ کرتا تھا اور میرے بہت قریب تھا وہ جب اس مرتبہ آیا تو کھچا کھچا سا تھا وہاں بھی بی بی سی کی خبریں سننے کا پاکستانیوں کو بڑا اشتیاق ہوتا ہے۔ جس دن حضور کا بی بی سی سے انٹرویو نشر ہوا وہ افسر میرے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ انٹرویو شروع ہونے پر اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن جس پیار اور محبت سے حضور نے خدا تعالیٰ اور رسول ﷺ کا نام لیا وہ شخص انٹرویو سننے پر مجبور ہو گیا اور اسی انٹرویو سے اس کا دل صاف ہو گیا اور اس کا رویہ یک دم ٹھیک ہو گیا اور ساری Tension ختم ہو گئی۔

ایم ٹی اے کا اجراء

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جب ایم ٹی اے کا اجراء فرمایا جو جماعت کے لئے ایک نعمت عظمیٰ ہے تو میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا 1973ء کا ایک حوالہ بھجوایا جو کہ درج ذیل ہے۔

"1990ء اور 1995ء کے درمیان خدا تعالیٰ دنیا کو ایک ایسی روحانی تجلی دکھائے گا جس سے غلبہ (دین) کے آثار نمایاں اور واضح ہو جائیں گے" (بحوالہ خالد ستمبر 1973ء ص9)

حضور نے لکھا کہ اصل حوالہ بھجوائیں چنانچہ خلافت لائبریری سے متعلقہ صفحہ کی فوٹو کاپی حضور کو بھجوائی اس کا جواب آیا۔

"الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی باتیں اور وعدے پورے فرمائے جماعت کو غیر معمولی تجلی کے نشان دکھائے۔ ماشاء اللہ۔ اللہ آپ کے علم و معرفت، اخلاص، وفا میں غیر معمولی ترقی دے۔" ایک اور خط میں لکھا "آپ کا خط ملا جس میں آپ نے 1990ء / 1995ء کے سالوں کے دوران غیر معمولی تجلیات کے ظہور کا ذکر کیا ہے لیکن تعجب ہے آپ 1995ء پر آ کر رک کیوں گئے ہیں حالانکہ میرے نزدیک اصل برکت وہی ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانے کی برکت ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں آج وہی زمانہ دکھا رہا ہے اور عین ان دنوں والی تجلی اور حالات میں ارتعاش پیدا ہو چکا ہے.........."

غیر معمولی ترقیات کا دور

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور خلافت میں بڑی عظیم الشان ترقیات ہوئیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1973ء میں صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ بنایا جس کا مقصد جماعت کی پہلی صدی مکمل ہونے تک حضرت مسیح موعود کے جاری کردہ کاموں میں وسعت اور تیزی پیدا کرنا تھا چنانچہ اس منصوبہ کی ایک شق خلافت رابعہ کے مقدس دور میں بڑے حیرت انگیز طریقے سے پوری ہوئی جس کی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ان الفاظ میں خواہش فرمائی تھی۔

"حضرت مسیح موعود .... کی بعثت کی غرض پورا کرنے کے لئے اب نئی نسلوں کے کندھوں پر بوجھ پڑنے ہیں.......... میں بخیل نہیں ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہمارے جتنی تمہیں خدمت دین کی توفیق ملے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ تمہیں مجھ سے بڑھ کر توفیق ملے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دینے کی اور مجھ سے زیادہ تم اس کے فضلوں کے وارث بنو۔"

(الفضل 22 فروری 1979ء)

خدا گواہ ہے کہ آپ کے دور خلافت میں بے پناہ ترقیات نصیب ہوئیں اور ہر طرف وسعتیں پیدا ہوئیں۔ نئے نئے علوم میں اضافہ ہوا۔ اللہ کے بڑے نشان ظاہر ہوئے۔ وہ جو آپ کو گرفتار کرنا اور جماعت کا استیصال کرنا چاہتا تھا خدا تعالیٰ نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور جنہوں نے آپ کی دعوت مباہلہ کو قبول کیا وہ اللہ تعالیٰ کی قہری تجلی کے ساتھ ہلاک ہوئے۔ 84 نئے ممالک میں جماعت احمدیہ کا قیام ہوا۔ اس طرح کل 175 ممالک میں احمدیت کا پودا جڑ پکڑ گیا۔ 56 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہوئے 13065 نئی بیوت الذکر بنیں اور 985 نئے مشن ہاؤس کھولے گئے۔

علمی خزائن

آپ نے اللہ تعالیٰ کی براہ راست رہنمائی میں بے شمار قیمتی موتی اکٹھے کئے اور ہمارے لئے انمول قیمتی علمی خزانوں کی شکل میں چھوڑے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے قلم اور لسان پر حکومت بخشی ہوئی تھی اور آپ کا ذہن رسا جدید سائنسی علوم اور ایجادات کو قرآن کریم اور حدیث نبوی میں فرمودہ پیشگوئیوں کے مطابق ثابت کرنے پر قادر تھا۔ آپ نے دین حق کی حسین اور دلربا تعلیمات کو دنیا پر خوب روشن کیا۔ آپ کی مجالس عرفان میں ہر قسم کے سوالات کئے جاتے تھے اور خدا کے فضل سے آپ سب سوالوں کے نہایت موزوں اور تسلی کرنے والے جواب دیتے تھے شائد ہی کوئی ایسا مسئلہ ہو جو آپ نے نہ کھولا ہو اور بہترین رنگ میں سمجھا نہ دیا ہو۔ نظم اور نثر میں آپ نے لازوال علمی خزانے چھوڑے جو آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے زادِ راہ کا کام دیں گے۔ آپ کی نہایت جامع کتاب Rationality آپ کے تمام علوم اور تحقیقات کا مجموعہ ہے اور دین اور دنیا کے ہر اہم سوال کا جواب دینے کے لئے کافی ہے۔ آپ کو یہ پہلا اعزاز حاصل ہے کہ عالمی سطح پر آپ نے ایم ٹی اے کے ذریعے قرآن کریم کے درس دیئے اور بڑے بڑے مشکل مقامات کو حل کیا۔ حضرت مسیح موعود کا الہام ہے۔

تیرے کلام میں جو تیرے منہ سے نکلتا ہے برکت رکھی جاتی ہے کیونکہ وہ تیرے منہ سے نکلتا ہے۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم ص 207)

آنحضرت ﷺ نے علم الادیان اور علم الابدان کو بہترین علوم قرار دیا ہے۔ آپ نے دونوں قسم کے علوم کے خزانے عالمی سطح پر تقسیم کئے۔ آپ کے درس القرآن کی کلاسز اور ہومیو پیتھک طریقہ علاج کی کلاسز ایم ٹی اے پر سالہا سال تک جاری رہیں اور رہتی دنیا تک بنی نوع انسان اس سے استفادہ کرتے رہیں گے۔ آپ کی آخری علمی خدمت "قرآن کریم کا اردو ترجمہ مع سورتوں کا تعارف اور مختصر تشریحی نوٹس" ہے جو پہلے جولائی 2000ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ پر شائع ہوا پھر اس میں کچھ ترمیم اور اضافے کے ساتھ اسے 2002ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر جولائی میں شائع کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود نے پیشگوئی فرمائی تھی۔

".......... اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم ص 604)

یہ پیشگوئی اولاً حضرت مسیح موعود کے خلفاء پر صادق آتی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بیان فرمودہ قرآنی علوم و معارف اس کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

قبولیت دعا کے بعض اہم واقعات

ہر مشکل کے وقت آپ کی دعاؤں نے معجزانہ اثر دکھایا۔ میرا تمام Career آپ کی دعاؤں کا مرہون منت ہے۔ ابھی مارچ 2003ء کی بات ہے 25 سالہ نوکری کے اصول پر مجھے زبردستی ریٹائر کر دیا گیا اور 11 / مارچ کو اس سلسلہ میں مجھے ہیڈ آفس سے فیکس موصول ہوئی کہ میں آج شام سے ریٹائر ہوں۔ میں نے الحمدللہ پڑھا اور حضور کو دعا کے لئے خط لکھا جو 12 مارچ کو پوسٹ کیا گیا۔ ساتھ ہی 12 مارچ کو میں نے کمپنی کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے نام ایک اپیل دائر کی کہ میں جس کام پر لگا ہوا ہوں وہاں میری کم از کم نومبر 2003ء تک تو ضرورت ہے۔ خدا کی شان کہ ادھر 19 مارچ کو حضور کے دفتر کی طرف سے خط آیا کہ حضور نے آپ کی ملازمت کے بحال ہونے اور بابرکت ہونے کے لئے دعا کی ہے۔

ادھر اسی تاریخ میں 19 مارچ کو ہی کمپنی کا Fax آیا کہ انہوں نے ریٹائرمنٹ آرڈر واپس لے لیا ہے۔ اس معجزانہ بحالی کا ذکر خاکسار نے ایک خط میں کیا تو حضور کے دفتر سے جو جواب آیا اس کا ایک حصہ درج کیا جاتا ہے۔

"آپ کا پر خلوص خط ملا۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد ملاحظہ آپ کی کامیابی پر اور افضال الٰہی کی غیر معمولی نصرت پر آپ کو مبارکباد کا پیغام بھجوایا ہے۔ الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ نے اعجازی رنگ میں نصرت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنے زندہ فضلوں کا امین بنائے اور اولاد در اولاد خوشیاں دکھائے.........."

(مورخہ 28 مارچ 2003ء)

غرض ہر مشکل وقت پر آپ کی دعاؤں نے تریاق کا کام کیا۔

بچوں بچیوں کے رشتے اور شادی بڑے نازک امور ہوتے ہیں لیکن حضور کی دعاؤں سے میرے تو یہ کام بھی بڑے آسان ہو گئے۔ یہ اللہ کا خاص فضل ہے۔

چھوٹی چھوٹی نیکیوں پر پذیرائی

چھوٹی چھوٹی نیکیوں پر حضور کی طرف سے اتنے پذیرائی کے خط آتے تھے کہ شرمندگی محسوس ہوتی تھی۔ ایک بار حضور کے خط میں تھا کہ آپ کے بزرگ آباؤ اجداد کا خون آپ کے اندر جوش مار رہا ہے۔ حضور کی مالی تحریکات پر جب حضور کو لکھا کہ اتنی رقم دی ہے تو بعض اوقات اس طرح کا جواب آتا کہ میرے بارے میں حضور کو خوف رہتا ہے کہ کہیں اپنی بیوی بچوں کی حق تلفی تو نہیں کر رہا۔ ایک ایک خط آپ پڑھتے اور ہر بات کا جواب دیتے۔ بعض علمی باتیں راہنمائی حاصل کرنے کے لئے لکھتا ایک بار خطبات کے کسی تسلسل میں میں نے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس بھیجا۔ فرمایا جزاک اللہ اسے بھی کسی موقع پر استعمال کریں گے۔ ایک بار میں نے سورۃ کہف کی آیت 12 کے بارے میں ذوقی بات لکھی کہ اس میں اذان کے چند سال بند ہونے کا ذکر ہے فرمایا یہ بھی اچھا ذوقی نکتہ ہے۔

والدین کی تعزیت اور جنازہ غائب

میری والدہ کی 15 جنوری 1989ء کو وفات ہوئی۔ حضور کی طرف سے مجھے اور میرے باقی عزیزوں کو تعزیت کے خطوط موصول ہوئے اور دورے کے دوران حضور نے سنگاپور میں اور جنازوں کے ساتھ میری والدہ محترمہ کا جنازہ غائب پڑھایا۔ میرے والد صاحب 10 / جنوری 1993ء کو فوت ہوئے۔ حضور نے میرے چھوٹے بیٹے کو بھی تعزیت کا خط لکھا اور لندن میں نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ گزشتہ دنوں

میں نے والد صاحب کا منظوم کلام ''جذبات دل'' بھیجا۔ آپ کی طرف سے وصولی اور دعا کا خط آیا۔

میرے اہل وعیال سے مشفقانہ سلوک

میرے بیوی بچوں کے ساتھ بھی آپ کا بڑا ہی مشفقانہ سلوک تھا۔ میری بڑی بچی کی شادی تھی۔ انصاراللہ کے احاطہ ربوہ میں انتظام کیا۔ محترم محمد اسلم شاد منگلا پرائیویٹ سیکرٹری مجھے تلاش کرتے کرتے وہاں آئے کہ حضور نے بچی کی شادی پر تحفہ بھیجا ہے۔ لفافہ کھولا تو حضور کی طرف سے دو ہزار روپے کی رقم تھی۔ اکثر خطوط میں تحریر فرماتے گھر والوں کو میرا محبت بھرا اسلام دیں۔

2000ء کے جلسہ سالانہ پر گروپ فوٹو

2000ء کے جلسہ سالانہ پر حضور سے بڑی تفصیلی ملاقات ہوئی ''حیات ناصر'' کے بارے میں دریافت فرماتے رہے میں نے عرض کیا کہ پہلی جلد پریس میں چلی گئی ہے دوسری جلد کا مسودہ ابھی نظارت اشاعت میں ہے اور اب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے تفسیری نوٹس اکٹھے کر کے صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کے پاس رکھوا رہا ہوں۔ خدا گواہ ہے کہ بڑی خوشنودی کا اظہار فرمایا اور شرف معانقہ بخشا۔ اسی جلسہ سالانہ برطانیہ پر انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز نے حضور سے گروپ فوٹو کی درخواست کی چنانچہ جلسہ کے درمیانی دن اسلام آباد میں پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر کے باہر حضور کے ساتھ انجینئرز اور آرکیٹکٹس کا گروپ فوٹو لیا گیا۔ یہاں ایک دلچسپ واقعہ ہوا۔ انڈونیشیا کی ایک خاتون انجینئر بھی تھیں۔ انہیں گروپ فوٹو سے الگ رکھا گیا اور جب مردوں کا گروپ فوٹو ہو گیا۔ تو حضور نے اس احمدی انڈونیشین انجینئر خاتون کو اپنے ساتھ الگ فوٹو کھنچوانے کا موقع دیا۔ حضور اس عالمی ایسوسی ایشن کے پہلے سرپرست (Patron) تھے۔ آپ کی طرف سے اتنی حوصلہ افزائی ملتی کہ ہم نے باقاعدہ سال دو سال بعد ٹیکنیکل میگزین نکالنا شروع کر دیا۔ حضور کی طرف سے ہمیشہ دعائیہ کلمات پر مشتمل خطوط موصول ہوتے کبھی چیئرمین صاحب کے نام اور کبھی اس عاجز کے نام۔

2002ء کے جلسہ پر آخری ملاقات

2002ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ پر بھی مجھے حاضر ہونے کا موقع ملا۔ طبیعت کی خرابی کے باوجود حضور نے مجھے میری بیوی، بڑے بیٹے اور چھوٹی بیٹی کے ساتھ شرف ملاقات بخشا۔ میں نے ایک حقیر سا تحفہ ''جائے نماز'' پیش کی اور ایک لفافے میں نذرانہ۔ آپ نے نذرانہ قبول فرمالیا اور میرے بیٹے اور بیٹی کو دو دو چاکلیٹس عنایت فرمائیں۔ مجھے کیا خبر تھی کہ آپ کے ساتھ یہ آخری ملاقات ثابت ہوگی۔ جس ہمت اور شجاعت کے ساتھ آپ بیماری کی شدت کے باوجود اللہ کے کاموں میں لگے رہے اس کی مثال بہت ہی کم ملتی ہے۔

آخری وقت تک عبادت کرنا

آپ شدید ترین بیماری کے باوجود عبادت کا حق ادا کرتے رہے۔ 18 اپریل کو بھی جمعہ پڑھایا خطبہ دیا۔ مجلس سوال و جواب ہوئی۔ ساری نمازیں پڑھائیں۔ اگلے روز 19 اپریل کو فجر کی نماز پڑھائی۔ تلاوت قرآن کریم فرمائی اور ناشتے کے وقت نفس مطمئنہ کے ساتھ لندن کے وقت کے مطابق ساڑھے نو بجے صبح اللہ کے حضور حاضر ہو گئے۔

سورۃ الفجر کی آیات 28 تا 31 کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تشریحی نوٹ میں تحریر فرماتے ہیں۔ ''ان آیات کریمہ میں ان مومنوں کو خوشخبری دی گئی ہے جن کو وفات سے قبل اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ فرمایا جائے گا کہ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کے حضور اس حال میں حاضر ہو جاؤ کہ تم اس سے راضی ہو اور وہ تم سے راضی ہو.........

اور اسی کو فرمایا میرے عباد میں داخل ہو جا اور میری اس جنت میں جو میں نے اپنے خاص بندوں کے لئے تیار کی ہوئی ہے۔''

آپ کی بے پناہ شفقت ورحمت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بڑے ہی شفیق وجود تھے ایک بار مجھے وکالت مال کا خط ملا جس میں لکھا تھا کہ حضور نے فرمایا ہے اللہ مبارک کرے۔ رقم کے لئے فکرمند نہ ہوں۔ وقتی طور پر اس رقم کا انتظام ہو جائے گا۔ آپ بتا دیں آپ کو کب اور کہاں چاہئے'' ارشاد حضور ارسال خدمت ہے''

مجھے تعجب ہوا میں نے لکھا کہ میں نے تو اس قسم کی کوئی گزارش نہیں کی۔ یہ حضور کی شفقت تھی کہ کسی اور احمدی کا خط میرا خط سمجھا اور رقم دینے پر آمادہ ہو گئے آپ کی ہمدردی اور خیر خواہی ہر ایک کے لئے یکساں تھی بالخصوص غرباء اور بیوگان اور یتامیٰ سے آپ کو بہت ہی زیادہ ہمدردی تھی۔ جب میں ضلع مظفر گڑھ کا امیر تھا تو ایک روز میرے سرکاری دفتر میں ڈاکیا آیا اور اس نے کہا آپ کا 6 ہزار روپے یا 8 ہزار روپے کا منی آرڈر ہے۔ میں حیران ہوا کہ یہ کس نے بھیجا ہے۔ پھر معلوم ہوا کہ حضرت صاحب نے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے ذریعے ایک بیوہ کی بچی کی شادی پر یہ رقم بھیجی ہے۔ چنانچہ میں نے اس بیوہ کو یہ رقم پہنچائی۔

عالمگیر جماعت احمدیہ کے ہر طبقہ سے پیار کا اظہار

حضور کو جماعت احمدیہ عالمگیر اور اس کے افراد سے بے پناہ محبت تھی جب میں ضلع مظفر گڑھ کا امیر تھا تو کئی خطوط میں لکھا ہوتا احباب جماعت کو میرا محبت بھرا سلام پہنچائیں۔ جب خدا کی تقدیر نے میری نالائقیوں کی پردہ پوشی کرتے ہوئے جب یہاں اٹک میں مجھے امیر ضلع کے منصب پر فائز کیا تو کئی خطوں میں جماعت کے لئے دعائیہ کلمات تحریر فرماتے۔ مارچ میں ہمارا جلسہ سالانہ تھا اس موقع پر اپنے خط میں تحریر فرمایا ''اللہ تعالیٰ یہ جلسہ غیر معمولی برکتوں اور رحمتوں سے معمور رکھے اور بہت زیادہ مبارک فرمائے اور آپ سب کو اچھے اور بہتر انداز میں جملہ انتظامات کی توفیق دے اور تمام شاملین کو مولیٰ کریم اس کی برکات سے نوازے اور ہمیشہ آپ سب کا حافظ و ناصر رہے آمین۔ حضور انور کی طرف سے تمام شرکاء جلسہ کو سلام پہنچائیں آخری خط میں لکھا ''اللہ تعالیٰ اٹک کی جماعتوں کو ہمت اور پوری لگن اور محنت سے خدمت دین کی توفیق دے اور سب کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے آمین۔ خدا آپ سب کا حافظ و ناصر رہے۔''

گزشتہ سال جلسہ سالانہ اٹک کی مختصر رپورٹ حضور کو ارسال کی جس کے جواب میں حضور کے دفتر کی طرف سے خط آیا'' بعد ملاحظہ حضور نے جلسہ کی کامیابی پر مسرت کے ساتھ آپ کو یہ دعائیہ پیغام دیا ہے کہ جلسہ پر سب خدمت کرنے والوں کو اللہ بہترین جزاء عطا فرمائے۔ جزاھم اللہ۔ نیز دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید مقبول خدمت دین کی توفیق پہلے سے بڑھ کر عطا فرماتا رہے۔ آمین''

ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر

حضرت چھوٹی آپا (ام متین مریم صدیقہ) نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات پر لکھا تھا کہ ابھی تو ہم حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی جدائی کا غم بھی نہیں بھولے تھے کہ یہ واقعہ ہو گیا اسی قسم کی کیفیت میری ہے۔ میں تو ابھی تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی جدائی کا غم بھی نہیں بھلا پایا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی ہم سے رخصت ہو گئے آپ 21 سال کا لمبا عرصہ ہمارے دلوں اور دماغوں پر حکومت کرتے رہے لیکن یوں لگتا ہے کہ وہ 21 سال پلک جھپکتے ہی گزر گئے لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

باقی صفحہ 6 پر

ہر لمحہ اپنی زیست کا قربان کر گیا

اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا
موسم بہار کا تھا جو سنسان کر گیا

چمکا وہ آسمان خلافت پہ اس طرح
دنیائے بحر و بر پہ وہ احسان کر گیا

راز نہاں وہ اپنی بصیرت سے کھول کر
عالم کو دیکھو! صاحب عرفان کر گیا

عاشق رسول کا تھا وہ خادم مسیح کا
ہر لحظہ اپنی زیست کا قربان کر گیا

منصور احمد (بی ٹی)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34848 میں ملک عبدالرشید ولد ملک عبدالرحمان قوم ککے زئی پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع 5/39 دارالعلوم شرقی حلقہ نور ربوہ رقبہ 10 مرلے مالیتی -/550000 روپے۔ 2۔ سوزوکی کار ماڈل 83 مالیتی -/90000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ (1000+7793) روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع از بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبدالرشید ولد ملک عبدالرحمان دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد ولد غلام احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 34849 میں ثمینہ قمر بنت محمد اختر جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد (ب) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 9 گرام 500 ملی گرام مالیتی -/5320 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ قمر بنت محمد اختر جاوید طاہر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال جاوید وصیت نمبر 30899 گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781

مسل نمبر 34850 میں رشید احمد تبسم کاہلوں ولد محمد صادق قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد تبسم کاہلوں ولد محمد صادق کوٹری گواہ شد نمبر 1 احسن احمد کاہلوں وصیت نمبر 30778 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ایاز وصیت نمبر 13317

مسل نمبر 34851 میں تہمینہ قمر بنت محمد اختر جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 8 گرام 760 ملی گرام مالیتی -/4950 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ قمر بنت محمد اختر جاوید طاہر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال جاوید وصیت نمبر 30899 گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781

مسل نمبر 34852 میں محمود احمد خان ناصر ولد مبارک احمد خان تنویر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد خان ناصر ولد مبارک احمد خان تنویر دارالصدر شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خان تنویر والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد قاسم خان ولد نذر احمد خان ربوہ

مسل نمبر 34853 میں لبنیٰ ناہید بنت محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی سیٹ وزنی 11 گرام مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ ناہید بنت محمد اشرف دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ناصر وصیت نمبر 26890 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف 21803

مسل نمبر 34854 میں مدیحہ جہانزیب بنت اجمل جہانزیب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 14 گرام 400 ملی گرام مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ جہانزیب بنت اجمل جہانزیب دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 شیخ انور حمید الدین وصیت نمبر 27505

تحریک وقار عمل سے دو اہم ضروری فوائد حاصل ہوں گے ایک تو نکما پن دور ہوگا دوسرے غلامی کو قائم رکھنے والی روح کبھی پیدا نہ ہوگی۔

(حضرت مصلح موعود)

بقیہ صفحہ 3

کے یہ الفاظ ہماری ڈھارس بندھاتے ہیں جو آپ نے حضرت مصلح موعود کی وفات پر فرمائے تھے۔

اللہ تعالیٰ قیادت کا انتقال ایک کندھے سے دوسرے کندھے کی طرف اس لئے نہیں کرتا کہ اس کا ایک بندہ بوڑھا اور کمزور ہوگیا اور وہ اس کو طاقتور جوان رکھنے پر قادر نہیں کیونکہ ہمارا پیارا مولیٰ ہر شے پر قادر ہے بلکہ اس لئے کہ وہ دنیا پر ثابت کرنا چاہتا ہے کہ ہر نگاہ میری طرف ہی اٹھنی چاہئے۔"

(حیات ناصر جلد اول ص 360)

اب خدا تعالیٰ نے جس شخص کو خلافت کی کرسی پر بٹھایا ہے حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وہ بھی اللہ تعالیٰ کی بے شمار بشارتوں کا حامل ہے۔

حضرت خلیفہ اول نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے نکاح کے خطبہ میں فرمایا تھا"......... اس کی اولاد میں اس قسم کے رجال اور نساء پیدا ہونے والے ہیں جو خدا تعالیٰ کے حضور میں خاص طور پر منتخب ہو کر اس کے مکالمات سے مشرف ہوں گے۔ "مبارک ہیں وہ لوگ۔"

(خطبہ نکاح 15 نومبر 1906ء بعد نماز عصر ہوا۔ خطبات نور صفحہ 240)

جو خوش خبری حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دی تھی اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے پہلے خطبہ جمعہ میں فرمایا ہم گواہی دیتے ہیں کہ اے جانے والے تو نے جو یہ خوش خبری جماعت کو دی تھی وہ حرف بہ حرف پوری ہوئی اور جماعت بنیان مرصوص کی طرح استحکام خلافت کے لئے کھڑی ہوگئی اور اخلاص کے بے نظیر نمونے دکھائے۔ (خطبہ جمعہ 25 اپریل 2003ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کیریئر پلاننگ سیمینار

نظامت امور طلبہ خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام مورخہ 22 مئی 2003ء بروز جمعرات بعد عصر خدام الاحمدیہ مقامی کے ہال میں امسال میٹرک کا امتحان دینے والے طلبہ کیلئے کیریئر پلاننگ سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے مہمان خصوصی مکرم سید میر محمود احمد صاحب نائب ناظر تعلیم تھے۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد طلبہ کو موقع دیا گیا کہ وہ اپنے تعلیمی مستقبل کے بارہ میں سوالات کریں۔ طلبہ کے سوالات ایک پینل نے دیئے جس میں مہمان خصوصی کے علاوہ مکرم مشہود احمد صاحب مہتمم امور طلبہ اور مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی شامل تھے۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا جس کے بعد ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ دعا سے قبل سالانہ تربیتی کلاس میں شامل ہونے والے طلبہ ربوہ کو اسناد دی گئیں۔ سیمینار میں دو صد سے زائد طلبہ شریک ہوئے اس کو کامیاب بنانے میں مکرم داؤد احمد جاوید صاحب ناظم امور طلبہ ربوہ اور ان کی ٹیم نے محنت کی۔ اللہ تعالیٰ اس کے مفید نتائج نکالے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے مختلف مضامین میں Ph.D/M.Phil پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 30 جون تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 22 مئی 2003ء

(نظارت تعلیم)

گمشدہ شناختی کارڈ

مکرمہ رضوانہ تبسم صاحبہ زوجہ فہیم خالد صاحب 22/6 دارالعلوم غربی صادق شناختی کارڈ نمبر 296-79-587479 جو مورخہ 20 مئی 2003ء کو ڈاکخانہ سے اقصیٰ روڈ پر جاتے ہوئے گم ہوا ہے۔ جس کو ملے وہ گھر یا دفتر صدر عمومی میں پہنچادے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

گمشدہ عینک

ایک عدد نظر کی عینک بیت اللطیف دارالعلوم وسطی سے ساہیوال روڈ۔ رحمان کالونی تک راستہ میں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے۔ تو دفتر عمومی ربوہ میں پہنچا دیں۔ شکریہ (عبدالحفیظ خان دارالعلوم وسطی ربوہ)

ضرورت مند طلباء کی اعانت فرمائیں

غریب مستحق اور نادار طلباء وطالبات کی مالی امداد کے لئے شعبہ امداد طلباء صدر انجمن احمدیہ کا مشروط بآمد شعبہ ہے۔ جو کہ نظارت تعلیم ربوہ میں قائم ہے۔ یہ شعبہ غریب مستحق اور ضرورت مند طلباء کی مالی اعانت کرتا ہے۔ اس وقت سینکڑوں طلباء وطالبات اس شعبہ کی مالی اعانت سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ روزمرہ کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے تعلیمی اخراجات بہت زیادہ ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر بہت زیادہ بوجھ ہے۔ اس شعبہ کے اخراجات مخیر احباب کے عطیات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت سے پر زور درخواست ہے کہ اس شعبہ کی بڑھ چڑھ کر مالی اعانت فرمائیں۔ تا کہ مستحق اور ضرورت مند طلباء تعلیم کے نور سے منور ہو سکیں۔ امداد کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ برائے امداد طلباء ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(انچارج امداد طلباء نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب دارالنصر وسطی لکھتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم محمد اکرم صاحب ولد مکرم فضل کریم صاحب حال مقیم لندن کو فالج کا حملہ ہوا ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ بٹوہ

مکرم رانا محمود احمد صاحب ولد رانا محمد یوسف صاحب دارالنصر شرقی (ب) کا بٹوہ مورخہ 10 مئی کی صبح گم ہو گیا ہے بٹوے کا رنگ کالا اور پرانا ہے اس میں شناختی کارڈ کی رنگین کاپی تصاویر اور بعض دوسرے کاغذات ہیں جس کو ملے وہ دفتر صدر عمومی یا گھر میں پہنچادے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سہ ماہی دوم سال 03-2002ء کی تقریب تقسیم انعامات مورخہ 20 مئی 2003ء بروز منگل رات پونے آٹھ بجے ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ ربوہ بھر کے 650 سے زائد خدام نے اس تقریب میں شرکت کی۔ مہمان خصوصی مکرم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے اس سہ ماہی کی کارکردگی پر مشتمل رپورٹ پیش کی۔ صرف چند امور درج ذیل ہیں۔ 508 وقار عمل اور 10 ہزار سے زائد خدام نے شرکت کی۔ خدمت خلق کے تحت 68 فری میڈیکل کیمپس لگائے گئے جن میں 5414 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ 6 فری ہومیو ڈسپنسریز میں 5 ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا۔ 255 خدام نے عطیہ خون دیا اور 185 سے زائد خدام نے عطیہ چشم کا وعدہ کیا۔ امور طلباء کے تحت جماعت اول تا دہم کیلئے نئی کتب کے سیٹ ڈیڑھ ہزار طلباء وطالبات میں تقسیم کئے گئے جن پر تقریباً 2 لاکھ روپے لاگت آئی۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے حلقہ جات اور خدام میں انعامات اور اسناد تقسیم کیں۔ اس سہ ماہی میں حسن کارکردگی کی بنا پر اول حلقہ دارالیمن وسطی سلام رہا۔ مکرم احسان اللہ تنویر صاحب زعیم حلقہ نے انعام وصول کیا۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں خدام ربوہ کی کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ خلافت سے وابستگی اور اس سلسلہ میں خدام کی ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں پر مشتمل پہلی تحریک کی طرف توجہ دلائی۔ اور آخر پر کہا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بلندی درجات کیلئے دعائیں کریں۔ مہمان خصوصی کے خطاب کے بعد مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب نے خلافت پر ایک نظم پیش کی۔ تقریب کے آخر پر مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خط پڑھ کر سنایا جس میں خدام ربوہ کو سلام کا تحفہ بھیجا گیا ہے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

بقیہ صفحہ 8

زلزلہ سے 1100 سے زائد افراد ہلاک اور 7000 ہزار سے زائد زخمی ہو گئے۔ 6.7 درجے شدت کا زلزلہ مسلسل پانچ منٹ جاری رہا جبکہ جھٹکے ڈیڑھ گھنٹے تک لگتے رہے۔ سینکڑوں عمارات زمین بوس ہونے سے کئی خاندان ملبے تلے دب گئے۔ ہلاکتوں میں اضافے کا امکان ہے۔

واشنگٹن میں دہشت گردی کا خطرہ امریکہ میں ممکنہ دہشت گردی کے خطرے کے پیش نظر مسلح افواج کو انتہائی چوکس کر دیا گیا ہے۔ واشنگٹن میں گیارہ ستمبر کی طرز کے حملوں سے بچاؤ کیلئے طیارہ شکن میزائل نصب کرنے کے علاوہ لڑاکا طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کی گشت میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ نیشنل گارڈز کو زیر زمین راستوں اور اہم پلوں کی حفاظت یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ واشنگٹن میں تمام گاڑیوں کی چیکنگ بھی سخت کر دی گئی ہے۔

عراق پر اقوام متحدہ کی پابندیاں ختم اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے عراق پر عائد پابندیاں اٹھانے کی منظوری دے دی ہے۔ پاکستان کی صدارت میں ہونے والے سلامتی کونسل کے اجلاس میں روس، فرانس اور جرمنی سمیت 14 ممالک نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا۔ شام نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ اقوام متحدہ نے عراق پر یہ پابندیاں 1990ء میں کویت پر عراقی قبضے کے بعد لگائی تھیں۔ امریکہ نے کہا ہے کہ صدام کی حکومت کے خاتمہ کے بعد وقت آ گیا ہے کہ عراق اپنی تیل کی دولت کو استعمال کریں۔

اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی مذمت فلسطینی وزیراعظم محمود عباس نے فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینی علاقوں میں پرتشدد فوجی کارروائیوں کا سلسلہ بند کرے۔ محمود عباس نے اسرائیلی فوج کی دہشت گردی کے خلاف بطور احتجاج بیت الحون کا دورہ منسوخ کر دیا۔ اسرائیلی حکومت نے کہا ہے کہ فلسطینی وزیراعظم خودکش حملے روکنے کیلئے کام نہیں کر رہے۔

القاعدہ کے مفروروں کو پناہ امریکی حکام نے ایران پر الزام لگایا ہے کہ اس نے القاعدہ کے فرار ہونے والے رہنماؤں کو پناہ فراہم کی ہے۔ بی بی سی کے مطابق امریکہ نے کہا ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو افغانستان میں طالبان حکومت کے خاتمے کے بعد وہاں بھاگ گئے تھے۔ ریاض میں بم دھماکوں کے ذمہ دار ایران میں چھپے ہوئے القاعدہ کے رہنما ہیں۔

عراق میں بم دھماکہ عراق میں امریکی فوجی چوکی کے قریب بم دھماکے میں ایک ٹینک تباہ اور 2 عراقی ہلاک ہو گئے۔ امریکی فوجیوں نے حملے کے جواب میں شہریوں پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	24-مئی	زوال آفتاب	12-05
ہفتہ	24-مئی	غروب آفتاب	7-06
اتوار	25-مئی	طلوع فجر	3-27
اتوار	25-مئی	طلوع آفتاب	5-04

کشمیر پر کسی کو ثالثی کا نہیں کہیں گے وزیر اعظم میر ظفر اللہ جمالی نے ملک میں سرمایہ کاری اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے تاجروں اور سرمایہ کاروں کیلئے ریلیف پیکج کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا بھارت کے ساتھ مذاکرات کی طرف قدم بقدم بڑھ رہے ہیں۔ کشمیر ہی اصل مسئلہ ہے جس کے حل سے سب مشکلات حل ہو جائیں گی۔ کشمیر پر کسی کو ثالثی کا نہیں کہیں گے۔

تعلیمی شعبے میں ترقی سے غربت ختم ہوسکتی ہے صدر مشرف نے کہا ہے کہ سارک ممالک کو غربت کے خاتمے اور تعلیم کے فروغ کیلئے مشترکہ کوششیں کرنی چاہئیں کیونکہ تعلیم کے شعبہ میں سارک ممالک دنیا کے دیگر ممالک سے بہت پیچھے ہیں تنازعات کے حل میں بھی سارک اہم کردار ادا کر سکتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سارک وزراء تعلیم کانفرنس میں شرکت کیلئے آنے والے وفود کے سربراہوں سے بات چیت میں کیا۔ صدر مملکت نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں خطے کے تمام ممالک کو تعاون کو مزید فروغ دینا چاہئے۔ کیونکہ تعلیم ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے تعلیمی شعبے میں ترقی کی بدولت ہم غربت ختم کر سکتے ہیں اور اپنے مسائل پر قابو پا سکتے ہیں۔

پاکستان میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوا ہے
صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ اقتصادی پالیسیوں کے تسلسل اور بہتر مالی صورتحال کی بنا پر پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع میں اضافہ ہوا ہے جس سے ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔ پاکستان کی افرادی قوت انتہائی محنتی ہے جو مواقع سے فائدہ اٹھانا جانتی ہے اور اب اقتصادی استحکام بھی ہے۔ ملک میں نجکاری کا عمل جاری رہے گا جبکہ ہم نے سرمایہ کاری کیلئے دوستانہ ماحول مہیا کر رکھا ہے۔

دولت مشترکہ نے حقائق نظر انداز کئے
پاکستان نے دولت مشترکہ کے فیصلہ پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے، دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ دولت مشترکہ کے وزارتی گروپ نے بیان جاری کرتے وقت بنیادی نکتہ کو نظر انداز کیا۔ ترجمان نے کہا پاکستان میں منتخب سول حکومتیں ہیں جو پارلیمنٹ اور عوام کے سامنے جوابدہ ہیں۔

الجزائر میں ہولناک زلزلہ الجزائر کے شمالی علاقہ میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب آنے والے

باقی صفحہ 7 پر

اعلان تعطیل

مورخہ 27 مئی 2003ء بروز منگل کو یوم خلافت کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

سکری اور گرتے بالوں کا علاج

تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

برائے دو افراد۔ مکان یا حصہ مکان انڈیپنڈنٹ فرنشڈ / غیر فرنشڈ۔ رابطہ شمیم احمد خالد
فون 211229 (5:30 بجے عصر تا مغرب)

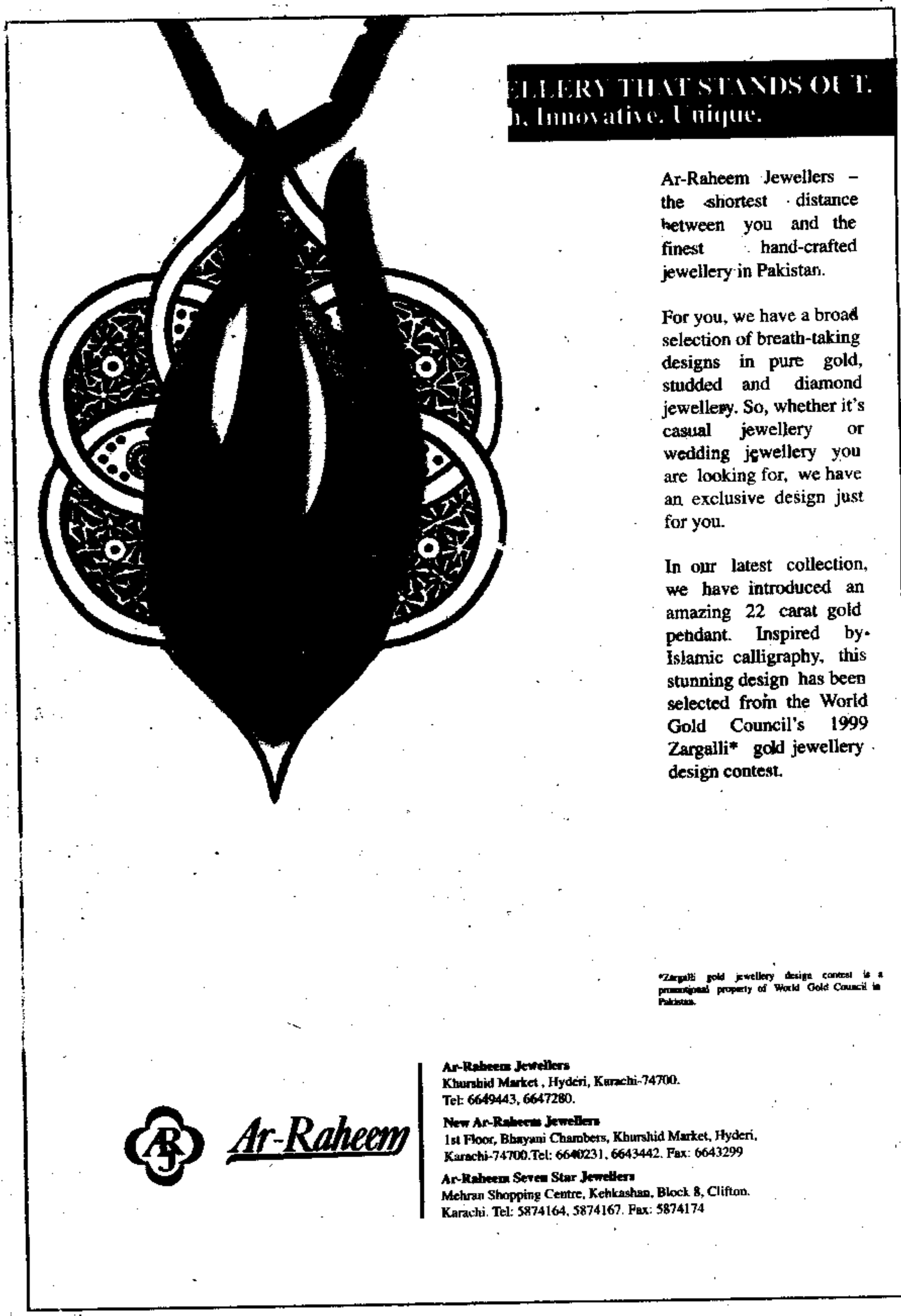

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29